makashfa.wordpress.com

# خوارج

## احادیث کے آئینے میں

فرقہ باطلہ بمشہور بنامِ (الوہابیہ)




In the Mirror of Hadith

The prophetic Sayiings

Written By

Imran Akbar Malik

# Preface

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دورِ حاضر میں خوارج کے بارے میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ضرورت اس امر کی تھی کہ جتنی بھی مستند احادیث اس بابت میں چاہیے تھیں ان سب کو قارئین کی آسانی کے لیئے چُنیدہ احادیث کا مجموعہ ترتیب دیا جائے۔اللہ اور اسکے حبیب ﷺ کی برکت سے میں نے اس کام کا آغاز کیا ہے، یہ اس سلسلے کی پہلی کتاب ہے۔خوارج (جن کو آجکل دنیا میں وہابی، سلفی، اہلحدیث، دیوبندی کہا جاتا ہے)، کے بارے رسول اللہ ﷺ کی متعدد احادیث موجود ہیں اور انہیں میں سے جو سب سے زیادہ متفق علیہ احادیث اور سندِ حسن کو آپ اس کتاب میں پڑھ سکیں گے۔انشاءاللہ یہ سیریز وقت کے ساتھ ساتھ جاری رہے گی۔میں خاص طور پر علماء اہلسنت والجماعت اور اپنے مرحوم والدین کی شفاعت کے لیئے اور دعاؤں و درجات کی بلندی کی نیت سے یہ کتاب منسوب کرتا ہوں۔خاص طور پر مکاشفہ ورڈ پریس ڈاٹ کام اور تمام منتظمینِ بلاگ خاص طور پر اپنی بہن زیڈ، کے، آفریدی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی محنت، ہمت افزائی اور گرافکس کی بدولت آج آپ کے ہاتھوں میں یہ کتاب موجود ہے۔انشاءاللہ مجھے سرکارِ دوجہاں کے عاشقوں سے امید ہے کہ مجھ ناچیز کی یہ کاوش آپ کو پسند آئے گی اور آپ کے علم میں اضافے کا سبب بنے گی۔میرا ارادہ ہے کہ بہ توفیقِ وقت اگلی کتاب، اسِ دورِ فتن کے متعلق تمام احادیث کو ایک جگہ اکٹھا کرنے کا ہے۔اپنی دعاؤں میں مجھے، مکاشفہ کی پوری ٹیم اور میرے مرحوم والدین اور اپنے بزرگوں کو یاد رکھیئے گا۔اللہ سے دعا گو ہوں کہ وہ آپ کو اپنے حبیب ﷺ کے صدقے تمام آفات وبلیات سے محفوظ و مامون رکھے اور ہم کو دین سے محبت عطا فرمائیں۔آمین

## This is the compilation of most selected authentic ahadith(s)

regarding the deviant sects in the endtimes. I am very pleased and very thankful to makashfa.wordpress.com's team and especially Sister Z.K.Afridi for her precious time and work for composing this booklet. This book let is the first of the series which will be soon published (by the will of Allah insha-Allah) online and will be totally free to everyone. You will enjoy this priceless booklet because it contains Arabic,Urdu and English Translations in one book. Remember me and my deceased parents in your humble prayers, may Allah shower His blessings upon us and the reader of the book and may guide us all towards the pure authentic sufi Islam of 1400 years. My next project will be insha-Allah collection of ahadith(s) related with Endtimes from all accessed sources. Remember us (admins of makashfa.wordpress.com) in your prayers. May Allah guide us all on right path. Aameen

1) عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه يَقُوْلُ: بَعَثَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رضي الله عنه إِلَى رَسُوْلِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم مِنَ الْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ فِي أَدِيْمٍ مَقْرُوْظٍ لَمْ تُحَصَّلْ مِنْ تُرَابِهَا. قَالَ: فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ بَيْنَ عُيَيْنَةَ ابْنِ بَدْرٍ، وَأَقْرَعَ بْنِ حَابِسٍ وَزَيْدِ الْخَيْلِ، وَالرَّابِعُ إِمَّا عَلْقَمَةُ وَإِمَّا عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ: كُنَّا نَحْنُ أَحَقَّ بِهَذَا مِنْ هَؤُلَاءِ، قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله وسلم، فَقَالَ: أَلَا تَأْمَنُوْنِي وَأَنَا أَمِيْنُ مَنْ فِي السَّمَاءِ يَأْتِيْنِي خَبَرُ السَّمَاءِ صَبَاحًا وَمَسَاءً، قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ، مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ، نَاشِزُ الْجَبْهَةِ، كَثُّ اللِّحْيَةِ، مَحْلُوْقُ الرَّأْسِ، مُشَمَّرُ الْإِزَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، اتَّقِ اللهَ، قَالَ: وَيْلَكَ أَوَلَسْتُ أَحَقَّ أَهْلِ الْأَرْضِ أَنْ يَتَّقِيَ اللهَ؟ قَالَ: ثُمَّ وَلَّى الرَّجُلُ، قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ؟ قَالَ: لَا، لَعَلَّهُ أَنْ يَكُوْنَ يُصَلِّي. فَقَالَ خَالِدٌ: وَكَمْ مِنْ مُصَلٍّ يَقُوْلُ بِلِسَانِهِ مَا لَيْسَ فِي قَلْبِهِ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: إِنِّي لَمْ أُوْمَرْ أَنْ أَنْقُبَ عَنْ قُلُوْبِ النَّاسِ، وَلَا أَشُقَّ بُطُوْنَهُمْ، قَالَ: ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْهِ وَهُوَ مُقَفٍّ، فَقَالَ: إِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللهِ رَطْبًا لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ. وَأَظُنُّهُ قَالَ: لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُوْدَ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اردو ترجمہ:

”حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چمڑے کے تھیلے میں بھر کر کچھ سونا بھیجا، جس سے ابھی تک مٹی بھی صاف نہیں کی گئی تھی۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ سونا چار آدمیوں عیینہ بن بدر، اقرع بن حابس، زید بن خیل اور چوتھے علقمہ یا عامر بن طفیل کے درمیان تقسیم فرما دیا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی نے کہا: ان لوگوں سے تو ہم زیادہ حقدار تھے۔ جب یہ بات حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم مجھے امانت دار شمار نہیں کرتے؟ حالانکہ آسمان والوں کے نزدیک تو میں امین ہوں۔ اس کی خبریں تو میرے پاس صبح و شام آتی رہتی ہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ پھر ایک آدمی کھڑا ہو گیا جس کی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئیں، رخساروں کی ہڈیاں ابھری ہوئیں، اونچی پیشانی، گھنی داڑھی، سر منڈا ہوا تھا اور وہ اونچا تہبند باندھے ہوئے تھا، وہ کہنے لگا: یا رسول اللہ! خدا سے ڈریں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو ہلاک ہو، کیا میں تمام اہلِ زمین سے زیادہ خدا سے ڈرنے کا مستحق نہیں ہوں؟ سو جب وہ آدمی جانے کے لئے مڑا تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہ کرو، شاید یہ نمازی ہو، حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: بہت سے ایسے نمازی بھی تو ہیں کہ جو کچھ ان کی زبان پر ہے وہ دل میں نہیں ہوتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ حکم نہیں دیا گیا کہ لوگوں کے دلوں میں نقب لگاؤں اور ان کے پیٹ چاک کروں۔ راوی کا بیان ہے کہ وہ پلٹا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر اس کی جانب دیکھا تو فرمایا: اس کی پشت سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تلاوت سے زبان تر رکھیں گے، لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے پار نکل جاتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا تھا کہ اگر میں ان لوگوں کو پاؤں تو قوم ثمود کی طرح انہیں قتل کر دوں۔“



حوالہ جات:

الحديث رقم 1: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: المغازي، باب: بعث علي بن أبي طالب وخالد بن الوليد رضي الله عنهما إلى اليمن قبل حجة الوداع، 4 / 1581، الرقم: 4094، ومسلم في الصحيح، كتاب: الزكاة، باب: ذكر الخوارج وصفاتهم، 2 / 742، الرقم: 1064، وأحمد بن حنبل في المسند، 3 / 4، الرقم: 11021، وابن خزيمة في الصحيح، 4 / 71، الرقم: 2373، وابن حبان في الصحيح، 1 / 205، الرقم: 25، وأبو يعلى في المسند، 2 / 390، الرقم: 1163، وأبو نعيم في المسند المستخرج، 3 / 128، الرقم: 2375، وفي حلية الأولياء، 5 / 71، والعسقلاني في فتح الباري، 8 / 68، الرقم: 4094، وفي حاشية ابن القيم، 13 / 16، والسيوطي في الديباج، 3 / 160، الرقم: 1064، وابن تيمية في الصارم المسلول، 1 / 188، 192.

Narrated Abu Said Al-Khudri:

While we were with Allah's Apostle who was distributing (i.e. some property), there came Dhu-l-Khuwaisira, a man from the tribe of Bani Tamim and said, "O Allah's Apostle! Do Justice." The Prophet said, "Woe to you! Who could do justice if I did not? I would be a desperate loser if I did not do justice." 'Umar said, "O Allah's Apostle! Allow me to chop his head off." The Prophet said, "Leave him, for he has companions who pray and fast in such a way that you will consider your fasting negligible in comparison to theirs. They recite Qur'an but it does not go beyond their throats (i.e. they do not act on it) and they will desert Islam as an arrow goes through a victim's body, so that the hunter, on looking at the arrow's blade, would see nothing on it; he would look at its Risaf and see nothing: he would look at its Na,di and see nothing, and he would look at its Qudhadh ( 1 ) and see nothing (neither meat nor blood), for the arrow has been too fast even for the blood and excretions to smear. The sign by which they will be recognized is that among them there will be a black man, one of whose arms will resemble a woman's breast or a lump of meat moving loosely. Those people will appear when there will be differences amongst the people." I testify that I heard this narration from Allah's Apostle and I testify that 'Ali bin Abi Talib fought with such people, and I was in his company. He ordered that the man (described by the Prophet ) should be looked for. The man was brought and I looked at him and noticed that he looked exactly as the Prophet had described him.




**HADITH 1 ENDS HERE**

# حديث

وفي رواية مسلم زاد: فَقَامَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضي الله عنه، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، أَلاَ أَضْرِبُ عُنُقَهُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: ثُمَّ أَدْبَرَ فَقَامَ إِلَيْهِ خَالِدٌ سَيْفُ اللهِ. فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، أَلاَ أَضْرِبُ عُنُقَهُ؟ قَالَ: لَا. فَقَالَ: إِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ، يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللهِ لَيِّنًا رَطْبًا، (وَقَالَ: قَالَ عَمَّارَةُ: حَسِبْتُهُ) قَالَ: لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُوْدَ.

اردو ترجمہ

''اور مسلم کی ایک روایت میں اضافہ ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا میں اس (منافق) کی گردن نہ اڑا دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں، پھر وہ شخص چلا گیا، پھر حضرت خالد سیف اللہ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں اس (منافق) کی گردن نہ اڑا دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں اس کی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن بہت ہی اچھا پڑھیں گے (راوی) عمارہ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا: اگر میں ان لوگوں کو پالیتا تو (قوم) ثمود کی طرح ضرور انہیں قتل کر دیتا۔'



I heard Allah's Apostle saying, "There will appear some people among you whose prayer will make you look down upon yours, and whose fasting will make you look down upon yours, but they will recite the Qur'an which will not exceed their throats (they will not act on it) and they will go out of Islam as an arrow goes out through the game whereupon the archer would examine the arrowhead but see nothing, and look at the unfeathered arrow but see nothing, and look at the arrow feathers but see nothing, and finally he suspects to find something in the lower part of the arrow."



الحديث رقم : 2أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب: الزكاة، باب: ذكر الخوارج وصفاتهم، 743 / 2الرقم : .1064

## حدیث

عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه قَالَ: بَيْنَا النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم يَقْسِمُ ذَاتَ يَوْمٍ قِسْمًا فَقَالَ ذُو الْخُوَيْصِرَةِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيْمٍ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، اعْدِلْ، قَالَ: وَيْلَکَ مَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ؟ فَقَالَ عُمَرُ: ائْذَنْ لِي فَلْأَضْرِبْ عُنُقَهُ، قَالَ: لَا، إِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُکُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ، وَ صِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ، يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ کَمُرُوْقِ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَةِ يُنْظَرُ إِلَي نَصْلِهِ فَلَا يُوْجَدُ فِيْهِ شَيئٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَي رِصَافِهِ فَلَا يُوْجَدُ فِيْهِ شَيئٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَي نَضِيِّهِ فَلَا يُوْجَدُ فِيْهِ شَيئٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَي قُذَذِهِ فَلَا يُوْجَدُ فِيْهِ شَيئٌ، قَدْ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ يَخْرُجُوْنَ عَلَي حِيْنِ فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ آيَتُهُمْ رَجُلٌ إِحْدَي يَدَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ أَوْ مِثْلُ الْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ. قَالَ أَبُوْ سَعِيْدٍ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم، وَأَشْهَدُ أَنِّي کُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ حِيْنَ قَاتَلَهُمْ فَالْتُمِسَ فِي الْقَتْلَي فَأُتِيَ بِهِ عَلَي النَّعْتِ الَّذِي نَعَتَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

اردو ترجمہ

’’حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا: کہ ایک روز حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مالِ (غنیمت) تقسیم فرما رہے تھے تو ذوالخویصرہ نامی شخص نے جو کہ بنی تمیم سے تھا کہا: یا رسول اللہ! انصاف کیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو ہلاک ہو، اگر میں انصاف نہ کروں تو اور کون انصاف کرے گا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) مجھے اجازت دیں کہ اس کی گردن اڑا دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں، کیونکہ اس کے (ایسے) ساتھی بھی ہیں کہ تم ان کی نمازوں کے مقابلے میں اپنی نمازوں کو حقیر جانو گے اور ان کے روزوں کے مقابلہ میں اپنے روزوں کو حقیر جانو گے۔ وہ دین سے اس طرح نکلے ہوئے ہوں گے جیسے شکار سے تیر نکل جاتا ہے، پھر اس کے پیکان پر کچھ نظر نہیں آتا، اس کے پٹھے پر بھی کچھ نظر نہیں آتا، اس کی لکڑی پر بھی کچھ نظر نہیں آتا اور نہ اس کے پروں پر کچھ نظر آتا ہے، وہ گوبر اور خون کو بھی چھوڑ کر نکل جاتا ہے۔ وہ لوگوں میں فرقہ بندی کے وقت (اسے ہوا دینے کے لئے) نکلیں گے۔ ان کی نشانی یہ ہے کہ ان میں ایک آدمی کا ہاتھ عورت کے پستان یا گوشت کے لوتھڑے کی طرح ہلتا ہوگا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ حدیث پاک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے اور میں (یہ بھی) گواہی دیتا ہے کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جب ان (خارجی) لوگوں سے جنگ کی گئی، اس شخص کو مقتولین میں تلاش کیا گیا تو اس وصف کا ایک آدمی مل گیا جو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا تھا۔‘‘

### References-حوالہ جات

الحديث رقم : 3أخرجه البخاری في الصحيح، کتاب الأدب، باب ما جاء في قول الرجل ويلک، 5 / 2281، الرقم 5811، وفي کتاب استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم، باب من ترک قتال الخوارج للتألف وأن لا ينفر الناس عنه، 6 / 2540، الرقم 6534، ومسلم في الصحيح، کتاب الزکاة، باب ذکر الخوارج وصفاتهم، 2 / 744، الرقم 1064، والنسائي في السنن الکبری، 5 / 159، الرقم 8560 - 8561، 6 / 355، الرقم 11220، وأحمد بن حنبل في المسند، 3 / 65، الرقم 11639، وابن حبان في الصحيح، 15 / 140، الرقم 6741، والبيهقي في السنن الکبری، 8 / 171، وعبد الرزاق في المصنف، 10 / 146.

Narrated Abu Said Al-Khudri:

While we were with Allah's Apostle who was distributing (i.e. some property), there came Dhu-l-Khuwaisira, a man from the tribe of Bani Tamim and said, "O Allah's Apostle! Do Justice." The Prophet said, "Woe to you! Who could do justice if I did not? I would be a desperate loser if I did not do justice." 'Umar said, "O Allah's Apostle! Allow me to chop his head off." The Prophet said, "Leave him, for he has companions who pray and fast in such a way that you will consider your fasting negligible in comparison to theirs. They recite Qur'an but it does not go beyond their throats (i.e. they do not act on it) and they will desert Islam as an arrow goes through a victim's body, so that the hunter, on looking at the arrow's blade, would see nothing on it; he would look at its Risaf and see nothing: he would look at its Na,di and see nothing, and he would look at its Qudhadh ( 1 ) and see nothing (neither meat nor blood), for the arrow has been too fast even for the blood and excretions to smear. The sign by which they will be recognized is that among them there will be a black man, one of whose arms will resemble a woman's breast or a lump of meat moving loosely. Those people will appear when there will be differences amongst the people." I testify that I heard this narration from Allah's Apostle and I testify that 'Ali bin Abi Talib fought with such people, and I was in his company. He ordered that the man (described by the Prophet ) should be looked for. The man was brought and I looked at him and noticed that he looked exactly as the Prophet had described him.

(Same Hadith Authenic Agreed Upon, if you find Difference of Narrators that would be only because of several narrations and their translation which we have got).

## حديث

عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم يَقُوْلُ: سَيَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُوْلُوْنَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ، لَا يُجَاوِزُ إِيْمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ، يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، فَأَيْنَمَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ، فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

وأخرجه أبو عيسي الترمذي عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه في سننه وقال: وفي الباب عن علي وأبي سعيد وأبي ذر رضي الله عنهم وهذا حديث حسن صحيح وقد روي في غير هذا الحديث: عَنِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم حَيْثُ وَصَفَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ الَّذِيْنَ يَقْرَئُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ. إنما هم الخوارج الحرورية وغيرهم من الخوارج

## اردو ترجمہ

’’حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ عنقریب آخری زمانے میں ایسے لوگ ظاہر ہوں گے یا نکلیں گے جو نوعمر اور عقل سے کورے ہوں گے وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث بیان کریں گے لیکن ایمان ان کے اپنے حلق سے نہیں اترے گا۔ دین سے وہ یوں خارج ہوں گے جیسے تیر شکار سے خارج ہو جاتا ہے پس تم انہیں جہاں کہیں پاؤ تو قتل کر دینا کیونکہ ان کو قتل کرنے والوں کو قیامت کے دن ثواب ملے گا۔‘‘

’’امام ابوعیسٰی ترمذی نے اپنی سنن میں اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد فرمایا: یہ روایت حضرت علی، حضرت ابوسعید اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنھم سے بھی مروی ہے اور یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس حدیث کے علاوہ بھی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جبکہ ایک ایسی قوم ظاہر ہو گی جس میں یہ اوصاف ہوں گے جو قرآن مجید کو تلاوت کرتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلقوں سے نہیں اترے گا وہ لوگ دین سے اس طرح خارج ہوں گے جس طرح تیر شکار سے خارج ہو جاتا ہے۔ بیشک وہ خوارج حروریہ ہوں گے اور اس کے علاوہ خوارج میں سے (دیگر فرقوں پر مشتمل) لوگ ہوں گے۔‘

Narrated 'Ali:

I heard the Prophet saying, "In the last days (of the world) there will appear young people with foolish thoughts and ideas. They will give good talks, but they will go out of Islam as an arrow goes out of its game, their faith will not exceed their throats. So, wherever you find them, kill them, for there will be a reward for their killers on the Day of Resurrection."

Imam Abu Eesa Tirmiz also quoted this hadith in his Sunnan and after quoting he says: This narration is also narrated from Hazrat Ali (rd), Hazrat Abu Saeed (rd) and Hazrat Abu Zarr (rd) and this is Hadith Hassan Sahih (most authentic), there are other narrations from Prophet alehisalam in which Rasool Allah alehi salatuwasalam says: Such kind of people will emerge who will recite Quran but it will not go beyond their throats and they will left Islam just like an arrow from its prey, surely they will be Khawarij al Hurroriya, having (all other groups among them with) them.

الحديث رقم : 5أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب : استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم، باب : قتل الخوارج والملحدين بعد إقامة الحجة عليهم، 2539 / 6الرقم : 6531ومسلم في الصحيح، كتاب : الزكاة، باب : التحريض علي قتل الخوارج، 746 / 2الرقم : 1066والترمذي في السنن، كتاب : الفتن عن رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم، باب : في صفة المارقة، 481 / 4الرقم : 2188 والنسائي في السنن، كتاب : تحريم الدم، باب : من شهر سيفه ثم وضعه في الناس، ،119 / 7الرقم : 4102وابن ماجه في السنن، المقدمة، باب : في ذكر الخوارج، 59 / 1الرقم : 168وأحمد بن حنبل في المسند، 131 113 81 / 1الرقم : 1086 912 616وابن أبي شيبة في المصنف، 553 / 7 الرقم : 37883وعبد الرزاق في المصنف، 157 / 10والبزار في المسند، 188 / 2الرقم : 568 وأبويعلي في المسند، 273 / 1الرقم : 324والبيهقي في السنن الكبري، 170 / 8والطبراني في المعجم الصغير، 213 / 2الرقم : 1049وعبد الله بن أحمد في السنة، 443 / 2الرقم : 914والطيالسي في المسند، 24 / 1الرقم : .168










THIS HADITH ENDS HERE

## حدیث

. عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ رضي الله عنه قَالَ: بَيْنَا النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم يَقْسِمُ، جَاءَ عَبْدُ اللهِ بْنُ ذِي الْخُوَيْصِرَةِ التَّمِيْمِيُّ فَقَالَ: اعْدِلْ يَا رَسُوْلَ اللهِ! قَالَ: وَيْحَکَ، وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ. قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اِئْذَنْ لِي فَأَضْرِبْ عُنُقَهُ، قَالَ: دَعْهُ، فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا، يَحْقِرُ أَحَدُکُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِ، يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ کَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَةِ، يُنْظَرُ فِي قُذَذِهِ فَلَا يُوْجَدُ فِيْهِ شَيئٌ ثُمَّ يُنْظَرُ فِي نَصْلِهِ فَلَا يُوْجَدُ فِيْهِ شَيئٌ ثُمَّ يُنْظَرُ فِي رِصَافِهِ فَلَا يُوْجَدُ فِيْهِ شَيئٌ، ثُمَّ يُنْظَرُ فِي نَضِيِّهِ فَلَا يُوْجَدُ فِيْهِ شَيئٌ، قَدْ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ... الحديث.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

## اردو ترجمہ

’’حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مالِ غنیمت تقسیم فرما رہے تھے کہ عبداللہ بن ذی الخویصرہ تمیمی آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! انصاف سے تقسیم کیجئے (اس کے اس طعن پر) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کمبخت اگر میں انصاف نہیں کرتا تو اور کون کرتا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اجازت عطا فرمایئے میں اس (خبیث منافق) کی گردن اڑا دوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رہنے دو اس کے کچھ ساتھی ایسے ہیں (یا ہوں گے) کہ ان کی نمازوں اور ان کے روزوں کے مقابلہ میں تم اپنی نمازوں اور روزوں کو حقیر جانو گے لیکن وہ لوگ دین سے اس طرح خارج ہوں گے جس طرح تیر نشانہ سے پار نکل جاتا ہے۔ (تیر پھینکنے کے بعد) تیر کے پر کو دیکھا جائے گا تو اس میں بھی خون کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ تیر کی باڑ کو دیکھا جائے گا تو اس میں بھی خون کا کوئی نشان نہ ہوگا اور تیر (جانور کے) گوبر اور خون سے پار نکل چکا ہوگا۔ (ایسی ہی ان خبیثوں کی مثال ہے کہ دین کے ساتھ ان کا سرے سے کوئی تعلق نہ ہوگا)۔‘‘

## English

This is just like the previous hadith(s) which you already read, it has just a little more explaining like they will left like an arrow from the pray that even if the head of the arrow's been checked you will find no blood, if you see the wing of the arrow you will also not find any sign of blood on it and the arrow like going out from the body of subject (that means they are so arrogant and its example is given by an arrow which has nothing on it, this is the biggest example of them)

## REFERENCES


6741، الرقم: 15 / 140، وابن حبان في الصحيح، 1083، الرقم: 1 / 272، وابن الجارود في المنتقي، 172، الرقم: 61،
والحاكم عن أبي برزة رضي الله عنه في المستدرك، 2 / 160، الرقم: 2647، وقال: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيْحٌ، وأحمد بن حنبل في المسند،
10 / وعبد الرزاق في المصنف، 37932، الرقم: 7 / 562، وابن أبي شيبة في المصنف، 11554، 14861، الرقم: 3 / 56،
8 / 171، والبيهقي في السنن الكبري، 3846، الرقم: 9 / 305، ونحوه البزار عن أبي برزة رضي الله عنه في المسند، 146،
والطبراني في المعجم الأوسط، 9 / 35، الرقم: 9060، وأبويعلي في المسند، 2 / 298، الرقم: 1022، والبخاري عن جابر رضي الله
عنه في الأدب المفرد، 1 / 270، الرقم: 774.


**NOTE: IF YOU DONT FIND ENGLISH TRANSLATION OF ANY GIVEN HADITH HERE, THAT MEANS THERE IS THE SAME THING WHICH ALREADY EXPLAINED IN ANOTHER TRANSLATION OF SOME OTHER HADITH**




**THIS HADITH ENDS HERE**

## حدیث

عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه يَقُوْلُ: بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي رَسُوْلَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم بِالْجِعْرَانَةِ وَفِي ثَوْبِ بِلَالٍ فِضَّةٌ وَرَسُوْلُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم يَقْبِضُهَا لِلنَّاسِ يُعْطِيْهِمْ، فَقَالَ رَجُلٌ: اعْدِلْ، قَالَ: وَيْلَكَ، وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ؟ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، دَعْنِي أَقْتُلُ هَذَا الْمُنَافِقَ الْخَبِيْثَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم: مَعَاذَ اللهِ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ أَنِّي أَقْتُلُ أَصْحَابِي، إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ نُعَيْمٍ.

## اردو ترجمہ

’’حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میری آنکھوں نے دیکھا اور کانوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا: جعرانہ کے مقام پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑوں (گود) میں چاندی تھی اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں سے مٹھیاں بھر بھر کے لوگوں کو عطا فرما رہے ہیں تو ایک شخص نے کہا: عدل کریں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو ہلاک ہو۔ اگر میں بھی عدل نہیں کروں گا تو کون عدل کرے گا؟ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت عطا فرمائیں کہ میں اس خبیث منافق کو قتل کر دوں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں لوگوں کے اس قول سے کہ میں اپنے ساتھیوں کو قتل کرنے لگ گیا ہوں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ بے شک یہ اور اس کے ساتھی (نہایت شیریں انداز میں) قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نہیں اترے گا، وہ دین کے دائرے سے ایسے خارج ہو جائیں گے جیسے تیر شکار سے خارج ہو جاتا ہے۔‘‘

## English Translation

It was narrated from Abu Zubair that Jâbir bin ‘Abdullâh said: The Messenger of Allah P.B.U.H was in Ji’ránah and he was distributing gold nuggets and spoils of war which were in Bilâl’s lap. A man said: ‘Do justice, 0 Muhammad! For you have not done justice!’ He said: ‘Woe to you! Who will do justice after me if I do not do justice?’‘Umar said: ‘0 Messenger of Allah! Let me strike the neck of this hypocrite!’ The Messenger of Allah said: ‘This man has some companions who recite the Qur’an but it does not go any deeper than their collarbones. They will pass through Islam like an arrow passing through its target.’

## References: حوالہ جات

الحدیث رقم : 7أخرجه أحمد بن حنبل فی المسند، 3 / 354، الرقم: 1461، وأبو نعيم فی المسند المستخرج، 3 / 127، الرقم: 2372.



**THIS HADITH ENDS HERE**

## حدیث

عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم قَالَ: يَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَيَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لَا يَعُوْدُوْنَ فِيْهِ حَتَّي يَعُوْدَ السَّهْمُ إِلَي فُوْقِهِ، قِيْلَ: مَا سِيْمَاهُمْ؟ قَالَ: سِيْمَاهُمُ التَّحْلِيْقُ أَوْ قَالَ: التَّسْبِيْدُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

وفي رواية: عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ رضي الله عنه هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُهُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ قَوْمٌ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ بِأَلْسِنَتِهِمْ لَا يَعْدُوْ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

## اردو ترجمہ

’’حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مشرق کی جانب سے کچھ لوگ نکلیں گے کہ وہ قرآن پاک پڑھیں گے مگر وہ ان کے گلوں سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے پار نکل جاتا ہے اور پھر وہ دین میں واپس نہیں آئیں گے جب تک تیر اپنی جگہ پر واپس نہ لوٹ آئے۔ دریافت کیا گیا کہ ان کی نشانی کیا ہے؟ فرمایا: ان کی نشانی سر منڈانا ہے یا فرمایا: سر منڈائے رکھنا ہے۔

اور مسلم کی روایت میں ہے: یُسیر بن عمرو کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خوارج کا ذکر سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! میں نے سنا ہے اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کرکے کہا: وہ (وہاں سے نکلیں گے اور) اپنی زبانوں سے قرآن مجید پڑھیں گے مگر وہ ان کے حلق سے نہیں اترے گا اور دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے پار نکل جاتا ہے۔‘‘

## English Translation

Its hadith just like the previous one except, in this hadith its been narrated another sign of Khawarij about whom Rasool Allah (alehe salatu wasalam) says their sign will be shaved heads and they will keep their head shaved (and rest of hadith.. like previous)

And In Muslim Shareef: its narrated by Hazrat Sehl bin Hunaif (radi Allahu tala anho) that Rasool Allah alehisalam direct his hand towards east and says "they will emerge from there, who will recite quran......(and the same hadith).

## References: حوالہ جات

الحديث رقم: 8 أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: التوحيد، باب: قراءة الفاجر والمنافق وأصواتهم وتلاوتهم لا تجاوز حناجرهم، 6 / 2748، الرقم: 7123، ومسلم في الصحيح، كتاب: الزكاة، باب: الخوارج شر الخلق والخليقة، 2 / 750، الرقم: 1068، وأحمد بن حنبل في المسند، 3 / 64، الرقم: 11632، 3 / 486، وابن أبي شيبة في المصنف، 7 / 563، الرقم: 37397، وأبو يعلي في المسند، 2 / 408، الرقم: 1193، والطبراني في المعجم الكبير، 6 / 91، الرقم: 5609، وابن أبي عاصم في السنة، 2 / 490، الرقم: 909، وقال: إسناده صحيح، وأبو نعيم في المسند المستخرج، 3 / 135، الرقم: 2390.

**THIS HADITH ENDS HERE**

## حدیث

عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنهما عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم قَالَ: سَيَكُوْنُ فِي أُمَّتِي اخْتِلَافٌ وَفُرْقَةٌ قَوْمٌ يُحْسِنُوْنَ الْقِيْلَ وَيُسِيْئُوْنَ الْفِعْلَ يَقْرَأُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ (وَفِي رِوَايَةٍ: يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ) يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَا يَرْجِعُوْنَ حَتَّي يَرْتَدَّ عَلي فُوْقِهِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ طُوْبَي لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوْهُ يَدْعُوْنَ إِلي كِتَابِ اللهِ وَلَيْسُوْا مِنْهُ فِي شَيئٍ مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ أَوْلَي بِاللهِ مِنْهُمْ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا سِيْمَاهُمْ؟ قَالَ: التَّحْلِيْقُ.

وَفِي رِوَايَةٍ: عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم قَالَ نَحْوَهُ: سِيْمَاهُمُ التَّحْلِيْقُ وَالتَّسْبِيْدُ. رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَه مُخْتَصَرًا وَأَحْمَدُ وَالْحَاكِمُ.

## اردو ترجمہ

’’حضرت ابو سعید خدری اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میری امت میں اختلاف اور تفرقہ بازی ہوگی، ایک قوم ایسی ہوگی کہ وہ لوگ گفتار کے اچھے اور کردار کے برے ہوں گے، قرآن پاک پڑھیں گے جو ان کے گلے سے نہیں اترے گا (اور ایک روایت میں ہے کہ تم اپنی نمازوں اور روزوں کو ان کی نمازوں اور روزوں کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے) وہ دین سے ایسے خارج جائیں گے جیسے تیر شکار سے خارج ہو جاتا ہے، اور واپس نہیں آئیں گے جب تک تیر کمان میں واپس نہ آجائے وہ ساری مخلوق میں سب سے برے ہوں گے، خوشخبری ہو اسے جو انہیں قتل کرے اور جسے وہ قتل کریں۔ وہ اللہ عزوجل کی کتاب کی طرف بلائیں گے لیکن اس کے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں ہوگا ان کا قاتل ان کی نسبت اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوگا، صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ان کی نشانی کیا ہے؟ فرمایا: سر منڈانا۔

ایک اور روایت میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا: ان کی نشانی سر منڈانا اور اکثر منڈائے رکھنا ہے۔‘‘

## English Translation

Narrated by Abu Saeed Khudree and Anass b. Maalik (ridhwan allahe tala ajmaeen) that Prophet (sall allahu alehi wasalam) said: " Soon there will be difference and secterianism in my Ummah, one group will be good in talking while bad in deeds, they will recite Quran which will not went beyond their throats..you will consider you prayers and fasting nothing in front of their's while they will be worst among the creations, bless will be that who will kill them, and for those who killed by them, they will call towards book of Allah, but they will have nothing to do with it, and the one who kills them will be more nearer to Allah than them. Sahaba questioned "Ya Rasool Allah! what will be their sign? He reply "Shaving head". In one other narration by Anass (rd) in which Prophet (sal allahu alehi wasalam) said like this " their sign will be shaved head and they will always try to keep it that way".

## References: حوالہ جات

الحديث رقم 12: أخرجه أبوداود في السنن، كتاب: السنة، باب: في قتال الخوارج، 4 / 243، الرقم: 4765، وابن ماجه في السنن، المقدمة، باب: في ذكر الخوارج، 1 / 60، الرقم: 169، وأحمد بن حنبل في المسند، 3 / 224، الرقم: 13362، والحاكم في المستدرك، 2 / 161، الرقم: 2649، والبيهقي في السنن الكبري، 8 / 171، والمقدسي في الأحاديث المختارة، 7 / 15، الرقم: 2391 - 2392، وقال: إسناده صحيح، وأبويعلي في المسند، 5 / 426، الرقم: 3117، والطبراني نحوه في المعجم الكبير، 8 / 121، الرقم: 7553، والمروزي في السنة، 1 / 20، الرقم: 52.

**THIS HADITH ENDS HERE**

## حديث

عَنْ شَرِيْكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: كُنْتُ أَتَمَنَّى أَنْ أَلْقَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم أَسْأَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ، فَلَقِيْتُ أَبَا بَرْزَةَ فِي يَوْمِ عِيْدٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم بِأُذُنِي وَرَأَيْتُهُ بِعَيْنِي أُتِيَ رَسُوْلُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم بِمَالٍ فَقَسَمَهُ، فَأَعْطَى مَنْ عَنْ يَمِيْنِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ، وَلَمْ يُعْطِ مَنْ وَرَاءَهُ شَيْئًا، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ وَرَائِهِ. فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مَا عَدَلْتَ فِي الْقِسْمَةِ، رَجُلٌ أَسْوَدُ مَطْمُوْمُ الشَّعْرِ، عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ (وزاد أحمد: بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَثَرُ السُّجُوْدِ)، فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم غَضَبًا شَدِيْدًا، وَقَالَ: وَاللهِ، لَا تَجِدُوْنَ بَعْدِي رَجُلًا هُوَ أَعْدَلُ مِنِّي، ثُمَّ قَالَ: يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَأَنَّ هَذَا مِنْهُمْ (وفي رواية: قَالَ: يَخْرُجُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ رِجَالٌ كَانَ هَذَا مِنْهُمْ هَدْيُهُمْ هَكَذَا) يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، سِيْمَاهُمُ التَّحْلِيْقُ، لَا يَزَالُوْنَ يَخْرُجُوْنَ حَتَّى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، فَإِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ، هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَأَحْمَدُ وَالْبَزَّارُ وَالْحَاكِمُ.

وَقَالَ الْحَاكِمُ: هَذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ. وَرِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيْحِ كَمَا قَالَ الْهَيْثَمِيُّ

## اردو ترجمہ

’’حضرت شریک بن شہاب نے بیان کیا کہ مجھے اس بات کی شدید خواہش تھی کہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی صحابی سے ملوں اور ان سے خوارج کے متعلق دریافت کروں۔ اتفاقاً میں نے عید کے روز حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کو ان کے کئی دوستوں کے ساتھ دیکھا میں نے ان سے دریافت کیا: کیا آپ نے خارجیوں کے بارے میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ سنا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، میں نے اپنے کانوں سے سنا اور آنکھوں سے دیکھا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں کچھ مال پیش کیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مال کو ان لوگوں میں تقسیم فرما دیا جو دائیں اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے تھے اور جو لوگ پیچھے بیٹھے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں کچھ عنایت نہ فرمایا چنانچہ ان میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا، اے محمد! آپ نے انصاف سے تقسیم نہیں کی۔ وہ شخص سیاہ رنگ، سر منڈا اور سفید کپڑے پہنے ہوئے تھا (اور امام احمد بن حنبل نے اضافہ کیا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) سجدوں کا اثر نمایاں تھا)۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شدید ناراض ہوئے اور فرمایا: خدا کی قسم! تم میرے بعد مجھ سے بڑھ کر کسی شخص کو انصاف کرنے والا نہ پاؤ گے، پھر فرمایا: آخری زمانے میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے یہ شخص بھی انہیں لوگوں میں سے ہے (اور ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مشرق کی طرف سے ایک قوم نکلے گی یہ آدمی بھی ان لوگوں میں سے ہے اور ان کا طور طریقہ بھی یہی ہوگا) وہ قرآن مجید کی تلاوت کریں گے مگر قرآن ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ ان کی نشانی یہ ہے کہ وہ سر منڈے ہوں گے ہمیشہ نکلتے ہی رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری گروہ دجال کے ساتھ نکلے گا جب تم ان سے ملو تو انہیں قتل کر دو۔ وہ تمام مخلوق سے بدترین ہیں۔‘‘

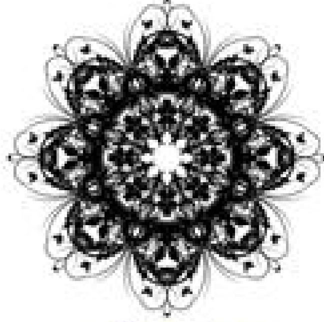
## English Translation

Narrated by Shareek b. Sha'hab says :"I was very fond of meeting any companion of the Prophet (alehe salam), coincidently on the day of 'Eid' i met with Hazrat Abu Barza Aslami (rd) along with few of his friends, i inquired them that do you ever heard anything about 'Khawarij' from Prophet (alehe salato wasalam)?, he replied, yes, i heard it from Rasool Allah by may vary ears and saw by my own eyes that, some bounty ....(and the same hadith as previously explained)... (some characteristic of that person is explained like he was wheat colored whose head was shaved and was an openly seen sign of prostration on his forehead)....then He (peace and blessing be upon him) says, they will recite Quran......(and the same hadith)... Then He says 'they will be out from Islam like an arrow out from prey, their sign will be their shaven head and they will always come in each era, uptil their last group will emerge with 'ad-Dajjal' (anti christ). When you meet these people, kill them, they would be worst people among all of the creations.

## References: حوالہ جات

الحديث رقم : 13أخرجه النسائي في السنن، كتاب : تحريم الدم، باب : من شهر سيفه ثم وضعه في الناس، 119 / 7الرقم : 4103،وفي السنن الكبري، 312 / 2الرقم : 3566،وأحمد بن حنبل في المسند، 421 / 4والبزار في المسند، 305، 294 / 9الرقم : 3846،والحاكم في المستدرک، 160 / 2الرقم : 2647،وابن أبي شيبة في المصنف، 559 / 7الرقم : 37917،وابن أبي عاصم في السنة، 452 / 2الرقم 927، والطيالسي في المسند، 124 / 1الرقم : 923،والعسقلاني في فتح الباري، 292 / 12والقيسراني في تذكرة الحفاظ، 1101 / 3وابن تيمية في الصارم المسلول، 188 / 1.

**THIS HADITH ENDS HERE**



## حديث

أخرج البخاري في صحيحه في ترجمة الباب : قَوْلُ اللهِ تَعَالَي : (وَمَا كَانَ اللهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّي يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُوْنَ) (التوبة، 9 : 115)

وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رضي الله عنهما يَرَاهُمْ شِرَارَ خَلْقِ اللهِ، وَقَالَ : إِنَّهُمُ انْطَلَقُوْا إِلَي آيَاتٍ نَزَلَتْ فِي الْكُفَّارِ فَجَعَلُوْهَا عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ.

وقال العسقلاني في الفتح : وصله الطبري في مسند علي من تهذيب الآثار من طريق بكير بن عبد الله بن الأشج : أَنَّهُ سَأَلَ نَافِعًا كَيْفَ كَانَ رَأْيُ ابْنُ عُمَرَ فِي الْحَرُوْرِيَةِ؟ قَالَ : كَانَ يَرَاهُمْ شِرَارَ خَلْقِ اللهِ، انْطَلَقُوْا إِلَي آيَاتِ الْکُفَّارِ فَجَعَلُوْهَا فِي الْمُؤْمِنِيْنَ.

قلت : وسنده صحيح، وقد ثبت في الحديث الصحيح المرفوع عند مسلم من حديث أبي ذر رضي الله عنه في وصف الخوارج : هُمْ شِرَارُ الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ. وعند أحمد بسند جيد عن أنس مرفوعًا مثله.

وعند البزار من طريق الشعبي عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ : ذَكَرَ رَسُوْلُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم الْخَوَارِجَ فَقَالَ : هُمْ شِرَارُ أُمَّتِي يَقْتُلُهُمْ خِيَارُ أُمَّتِي. وسنده حسن.

وعند الطبراني من هذا الوجه مرفوعا : هُمْ شِرَارُ الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ يَقْتُلُهُمْ خَيْرُ الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ. وفي حديث أبي سعيد رضي الله عنه عند أحمد : هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ.

وفي رواية عبيد الله بن أبي رافع عن علي رضي الله عنه عند مسلم : مِنْ أَبْغَضِ خَلْقِ اللهِ إِلَيْهِ.

وفي حديث عبد الله بن خباب رضي الله عنه يعني عن أبيه عند الطبراني : شَرُّ قَتْلَي أَظَلَّتْهُمُ السَّمَاءُ وَأَقَلَّتْهُمُ الْأَرْضُ. وفي حديث أبي أمامة رضي الله عنه نحوه.

وعند أحمد وابن أبي شيبة من حديث أبي برزة مرفوعًا في ذكر الخوارج : شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ يَقُوْلُهَا ثَلَاثًا.

وعند ابن أبي شيبة من طريق عمير بن إسحاق عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه : هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ. وهذا مما يؤيد قول من قال بكفرهم

# اردو ترجمہ

”امام بخاری نے اپنی صحیح میں باب کے عنوان (ترجمۃ الباب) کے طور پر یہ حدیث روایت کی ہے: اللہ تعالیٰ کا فرمان: ”اور اللہ کی شان نہیں کہ وہ کسی قوم کو گمراہ کر دے۔ اس کے بعد کہ اس نے انہیں ہدایت سے نواز دیا ہو، یہاں تک کہ وہ ان کے لئے وہ چیزیں واضح فرما دے جن سے انہیں پرہیز کرنا چاہئے۔“ اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان (خوارج) کو اللہ تعالیٰ کی بدترین مخلوق سمجھتے تھے۔ (کیونکہ) انہوں نے اللہ تعالیٰ کی ان آیات کو لیا جو کفار کے حق میں نازل ہوئی تھیں اور ان کا اطلاق مومنین پر کرنا شروع کر دیا۔“

اور امام عسقلانی ”فتح الباری“ میں بیان کرتے ہیں کہ امام طبری نے اس حدیث کو تہذیب الآثار سے بکیر بن عبداللہ بن اشج کے طریق سے مسند علی رضی اللہ عنہ میں شامل کیا ہے کہ ”انہوں نے نافع سے پوچھا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حروریہ (خوارج) کے بارے میں کیا رائے تھی؟ تو انہوں نے فرمایا: وہ انہیں اللہ تعالیٰ کی بدترین مخلوق خیال کیا کرتے تھے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی ان آیات کو لیا جو کفار کے حق میں نازل ہوئیں تھیں اور ان کا اطلاق مومنین پر کیا۔

میں ”امام عسقلانی“ کہتا ہوں کہ اس حدیث کی سند صحیح ہے اور تحقیق یہ سند حدیث صحیح مرفوع میں امام مسلم کے ہاں ابوذر غفاری کی خوارج کے وصف والی حدیث میں ثابت ہے اور وہ حدیث یہ ہے کہ ”وہ خَلق اور خُلق میں بدترین لوگ ہیں“ اور امام احمد بن حنبل کے ہاں بھی اسی کی مثل حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی مرفوع حدیث ہے۔

اور امام بزار کے ہاں شعبی کے طریق سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوارج کا ذکر کیا اور فرمایا: ”وہ میری امت کے بدترین لوگ ہیں اور انہیں میری امت کے بہترین لوگ قتل کریں گے۔“ اور اس حدیث کی سند حسن ہے۔

اور امام طبرانی کے ہاں اسی طریق سے مرفوع حدیث میں مروی ہے کہ ”وہ (خوارج) بدترین خَلق اور خُلق والے ہیں اور ان کو بہترین خَلق اور خُلق والے لوگ قتل کریں گے۔“

اور امام احمد بن حنبل کے ہاں حضرت ابوسعید والی حدیث میں ہے کہ ”وہ (خوارج) مخلوق میں سے سب سے بدترین لوگ ہیں۔“

اور امام مسلم نے عبیداللہ بن ابی رافع کی روایت میں بیان کیا جو انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ ”یہ (خوارج) اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے اس کے نزدیک سب سے بدترین لوگ ہیں۔“

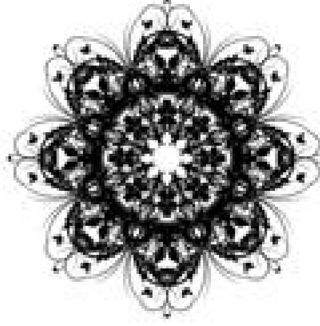
اور امام طبرانی کے ہاں عبداللہ بن خباب والی حدیث میں ہے جو کہ وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ”یہ (خوارج) بدترین مقتول ہیں جن پر آسمان نے سایہ کیا اور زمین نے ان کو اٹھایا۔“ اور ابوامامہ والی حدیث میں بھی یہی الفاظ ہیں۔

اور امام احمد بن حنبل اور ابن ابی شیبہ ابوبرزہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کو مرفوعا خوارج کے ذکر میں بیان کرتے کہ ”وہ (خوارج) بدترین خَلق اور خُلق والے ہیں۔“ ایسا تین دفعہ فرمایا۔

اور ابن ابی شیبہ کے ہاں عمر بن اسحاق کے طریق سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ”وہ (خوارج) بدترین مخلوق ہیں۔“ اور یہ وہ چیز ہے جو اس شخص کے قول کی تائید کرتی ہے جو ان کو کافر قرار دیتا ہے۔“

## References: حوالہ جات

الحديث رقم : 18أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب : استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم، باب : ( 5)قتل الخوارج والملحدين بعد إقامة الحجة عليهم، ،2539 / 6ومسلم في الصحيح، كتاب الزكاة، باب : الخوارج شر الخلق والخليقة، ،750 / 2الرقم : ،1067 وفي كتاب : الزكاة، باب : التحريض علي قتل الخوارج، ،749 / 2الرقم : ،1066وأبوداود في السنن، كتاب : السنة، باب : في قتال الخوارج، ،243 / 4الرقم : ،4765والنسائي في السنن، كتاب : تحريم الدم، باب : من شهر سيفه ثم وضعه في الناس، .119 / 7 ،120الرقم : ،4103وابن ماجه في السنة، المقدمة، باب : في ذكر الخوارج، ،60 / 1الرقم : ،170وأحمد بن حنبل في المسند، / 3 ،224 ،15الرقم : 424 ،421 / 4 ،13362 ،11133








# حدیث

عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: رَأَى أَبُوْ أُمَامَةَ رضي الله عنه رُؤُوْسًا مَنْصُوْبَةً عَلَى دَرَجِ مَسْجِدِ دِمَشْقَ، فَقَالَ أَبُوْ أُمَامَةَ رضي الله عنه: كِلَابُ النَّارِ شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ أَدِيْمِ السَّمَاءِ خَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلُوْهُ ثُمَّ قَرَأَ: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ (آل عمران، 3 : 106) قُلْتُ لِأَبِي أُمَامَةَ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم؟ قَالَ: لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا حَتَّى عَدَّ سَبْعًا مَا حَدَّثْتُكُمُوْهُ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَحْمَدُ وَالْحَاكِمُ.

وَقَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هَذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ.

## اردو ترجمہ

”ابو غالب نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ انہوں نے مسجدِ دمشق کی سیڑھیوں پر (خارجیوں کے) سر نصب کئے ہوئے دیکھے تو فرمایا: (یہ) جہنم کے کتے آسمان کے نیچے بدترین مخلوق ہیں۔ اور وہ شخص بہترین مقتول ہے جسے انہوں نے قتل کیا۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ”جس دن کئی چہرے سفید ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے۔“ ابو غالب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: کیا آپ نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اگر میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک، دو، تین، چار یہاں تک کہ سات بار تک گنا، سنا ہوتا تو تم سے بیان نہ کرتا (یعنی ایک دو بار نہیں بلکہ بارہا سنا ہے)۔“

**Abu Ghalib is narrating from Hazrat Abu imama (radi allahu tala anho), says, when he saw head flaging upon the stairs of Damishq (damascus) Masjid (ie, beheaded khawarijites)he says,"They(khawarij) are dogs of hell, and are the worst creation under the sky (ie on earth). And that person will be best martyrs who is killed by them (khawarij). then you recite this ayat (verse) :"On the Day (of Resurrection) when some faces will be shining and some faces black; so, (to) those whose faces are blackened,What! You disbelieved after you had accepted faith! Therefore now taste the punishment, the result of your disbelief.(Al-Imran 106)."**

**Abu Ghalib says,"I asked Abu Imama (rd): Do you heard this from Prophet (peace and blessings be upon him)?." He replied:" If i have'nt heard that from Rasool Allah (alehe salam), for two, three, four, until seven times, i would'nt told you". (means several times).**

## References: حوالہ جات

الحديث رقم : 19 أخرجه الترمذي في السنن، كتاب : تفسير القرآن عن رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم، باب : ومن سورة آل عمران، 5 / 226، الرقم : 3000، وأحمد بن حنبل في المسند، 5 / 256، الرقم : 22262، والحاكم في المستدرك، 2 / 163، الرقم : 2655، والبيهقي في السنن الكبري، 8 / 188، والطبراني في مسند الشاميين، 2 / 248، الرقم : 1279، وفي المعجم الكبير، 8 / 271، الرقم : 8044، والمحالي في الأمالي، 1 / 408، الرقم : 478.479، وعبد الله بن أحمد في السنة، 2 / 643، الرقم : 1542 - 1546، وقال : إسناده صحيح، وابن تيمية في الصارم المسلول، 1 / 189.

## حديث

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما عَنِ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم أَنَّهُ کَانَ قَائِمًا عِنْدَ بَابِ عَائِشَةَ رضي الله عنهما فَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَقَالَ: الْفِتْنَةُ هَاهُنَا حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَأَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَه

## اردو ترجمہ

"حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بابِ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس کھڑے ہوئے تھے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: فتنہ وہاں سے ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا۔"

**Narrated 'Abdullah bin 'Umar:**

**I saw Allah's Apostle pointing towards the east saying, "Lo! Afflictions will verily emerge hence; afflictions will verily emerge hence where the (side of the head of) Satan appears."**

## References: حوالہ جات

الحديث رقم : 20أخرجه البخاری فی الصحيح، کتاب : الخمس، باب : ماجاء فی بيوت أزواج النبی صلی الله عليه وآله وسلم وما نسب من البيوت إليهن، 3 / 1130، الرقم : 2937، وأحمد بن حنبل فی المسند، 2 / 18، الرقم : 4679، والمقری فی السنن الواردة فی الفتن، 1 / 245، الرقم : 42.



## حديث

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی الله عنهما أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم قَالَ : اَللَّهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِي شَامِنَا وَيَمَنِنَا مَرَّتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ : وَفِي مَشْرِقِنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم : مِنْ هُنَالِکَ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ وَلَهَا تِسْعَةُ أَعْشَارِ الشَّرِّ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالطَّبَرَانِيُّ.

## اردو ترجمہ

”حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے شام میں اور ہمارے یمن میں برکت عطا فرما اور ایسا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مرتبہ فرمایا: تو ایک آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور ہمارے مشرق میں (بھی برکت ہو) تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہاں سے تو شیطان کا سینگ نکلے گا اور وہاں دس میں سے نو حصوں (کے برابر) شر ہو گا۔“

**Narrated Ibn 'Umar:**

**The Prophet said, "O Allah! Bestow Your blessings on our Sham! O Allah! Bestow Your blessings on our Yemen." The People said, "And also on our Najd." He said, "O Allah! Bestow Your blessings on our Sham (north)! O Allah! Bestow Your blessings on our Yemen." The people said, "O Allah's Apostle! And also on our Najd." I think the third time the Prophet said, "There (in Najd) is the place of earthquakes and afflictions and from there comes out the side of the head of Satan."**

## References: حوالہ جات

الحديث رقم : 22أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 2 / 90، الرقم : 5642والطبراني في المعجم الأوسط، 2 / 249، الرقم : 1889، والروياني في المسند، 2 / 421، الرقم : 1433والهيثمي في مجمع الزوائد، 10 / 57، وقال : رجال أحمد رجال عبدالرحمن بن عطاء وهو ثقة.



## حديث

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رِبَاحِ الْأَنْصَارِيِّ رضي الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ كَعْبًا رضي الله عنه يَقُوْلُ: لِلشَّهِيْدِ نُوْرٌ وَلِمَنْ قَاتَلَ الْحَرُوْرِيَّةَ عَشَرَةُ أَنْوَارٍ (وفي رواية ابن أبي شيبة: فَضْلُ ثَمَانِيَةِ أَنْوَارٍ عَلَي نُوْرِ الشُّهَدَاءِ) وَكَانَ يَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ ثَلَاثَةٌ مِنْهَا لِلْحَرُوْرِيَّةِ. رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ

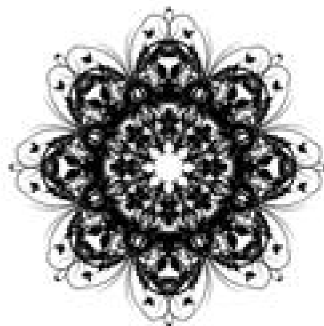
## اردو ترجمہ

”حضرت عبداللہ بن رباح انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ شہید کے لئے ایک نور ہو گا اور اس شخص کے لئے جو حروریہ (خوارج) کے ساتھ قتال کرے گا دس نور ہوں گے (اور ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے: (دیگر)

شہداء کے نور کے مقابلہ میں وہ نور آٹھ گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہو گا۔) اور آپ یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ جہنم کے سات دروازے ہیں ان میں سے تین حروریہ (خوارج) کے لئے (مختص) ہیں۔

## References: حوالہ جات

الحديث رقم : 24أخرجه عبد الرزاق في المصنف، ،155 / 10وابن أبي شيبة في المصنف، ،557 / 7الرقم : .37911



## حدیث

عَنْ حُذَيْفَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم : إِنَّ مَا أَتَخَوَّفُ عَلَيْکُمْ رَجُلٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ حَتَّي إِذَا رُئِيَتْ بَهْجَتُهُ عَلَيْهِ وَکَانَ رِدْئًا لِلإِسْلَامِ غَيْرَهُ إِلَي مَاشَاءَ اللهُ فَانْسَلَخَ مِنْهُ وَنَبَذَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ وَسَعَي عَلَي جَارِهِ بِالسَّيْفِ وَرَمَاهُ بِالشِّرْکِ قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللهِ، أَيُّهُمَا أَوْلَي بِالشِّرْکِ الْمَرْمِيُّ أَمِ الرَّامِي قَالَ: بَلِ الرَّامِي. رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْبَزَّارُ وَالْبُخَارِيُّ فِي الْکَبِيْرِ، إِسْنَادُهُ حَسَنٌ.

## اردو ترجمہ

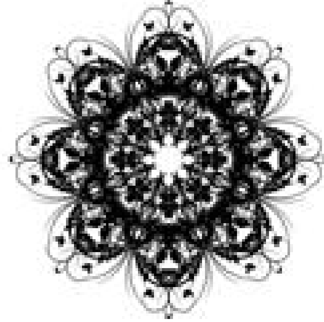
”حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک مجھے جس چیز کا تم پر خدشہ ہے وہ ایک ایسا آدمی ہے جس نے قرآن پڑھا یہاں تک کہ جب اس پر اس قرآن کا جمال دیکھا گیا اور وہ اس وقت تک جب تک اللہ نے چاہا اسلام کی خاطر دوسروں کی پشت پناہی بھی کرتا تھا۔ پس وہ اس قرآن سے دور ہو گیا اور اس کو اپنی پشت پیچھے پھینک دیا اور اپنے پڑوسی پر تلوار لے کر چڑھ دوڑا اور اس پر شرک کا الزام لگایا‘ راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! ان دونوں میں سے کون زیادہ شرک کے قریب تھا شرک کا الزام لگانے والا یا جس پر شرک کا الزام لگایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شرک کا الزام لگانے والا۔“

**Hazrat Huzaifa (radi allahu anho) said narrates that Prophet (alehe salam) Says:"Surely I fear for you is that what a man even read the Koran when he saw the beauty of the Qur'an, and as long as Allah wills it to others for the sake of Islam was also backed .Then he got away with Qu'ran and threw it behind his back and ran into his neighbor with a sword and accused him of shirk (polytheism), Ravi said that I said: O Prophet of Allah! Which of the two was much closer to shirk? the blamer or accused one? Prophet replied "the one who blame other".**



## References: حوالہ جات

الحديث رقم : 25أخرجه ابن حبان في الصحيح، 282 / 1الرقم : ،81والبزار في المسند، 220 / 7الرقم : ،2793والبخاري في التاريخ الكبير، ،301 / 4الرقم : ،2907والطبراني عن معاذ بن جبل رضي الله عنه في المعجم الكبير، 88 / 20الرقم : ،169وفي مسند الشاميين، ،254 / 2الرقم : ،1291وابن أبي عاصم في السنة، ،24 / 1الرقم : ،43والهيثمي في مجمع الزوائد، 188 / 1 وقال : إسناده حسن، وابن كثير في تفسير القرآن العظيم، .266 / 2



## حديث

حدثنا علي بن عبد الله حدثنا أزهر بن سعد عن ابن عون عن نافع عن ابن عمر قال ذكر النبي صلى الله عليه وسلم اللهم بارک لنا في شأمنا اللهم بارک لنا في يمننا قالوا يا رسول الله وفي نجدنا قال اللهم بارک لنا في شأمنا اللهم بارک لنا في يمننا قالوا يا رسول الله وفي نجدنا فأظنه قال في الثالثة هناک الزلازل والفتن وبها يطلع قر آن الشيطان

## اردو ترجمہ

علی بن عبداللہ 'ازہر بن سعد 'ابن عون نافع 'ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللہ ہمارے شام میں برکت عطا فرما یا اللہ ہمارے یمن میں برکت عطا فرما لوگوں نے کہا اور ہمارے نجد میں آپ نے فرمایا یا اللہ ہمارے شام میں برکت عطا فرما یا اللہ ہمارے یمن میں برکت عطا فرما لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اور ہمارے نجد میں میرا خیال ہے کہ شاید آپ نے تیسری بار فرمایا کہ یہاں زلزلے ہوں گے اور فتنے ہوں اور وہیں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا۔

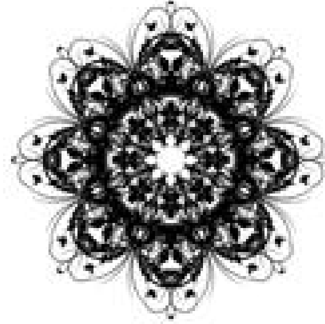
**Narrated Ibn 'Umar:**

**The Prophet said, "O Allah! Bestow Your blessings on our Sham! O Allah! Bestow Your blessings on our Yemen." The People said, "And also on our Najd." He said, "O Allah! Bestow Your blessings on our Sham (north)! O Allah! Bestow Your blessings on our Yemen." The people said, "O Allah's Apostle! And also on our Najd." I think the third time the Prophet said, "There (in Najd) is the place of earthquakes and afflictions and from there comes out the side of the head of Satan."**



**References: حوالہ جات**

الحديث رقم : 26أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 252 / 7الرقم : 7421، وأبونعيم في المسند المستخرج، 44 / 4الرقم : 3183.



## حدیث

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضي الله عنهم قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم يَقُوْلُ: سَيَخْرُجُ أُنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ كُلَّمَا خَرَجَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قُطِعَ كُلَّمَا خَرَجَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قُطِعَ حَتَّي عَدَّهَا زِيَادَةً عَلَي عَشْرَةِ مَرَّاتٍ كُلَّمَا خَرَجَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قُطِعَ حَتَّي يَخْرُجَ الدَّجَّالُ فِي بَقِيَّتِهِمْ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْحَاكِمُ.

## اردو ترجمہ

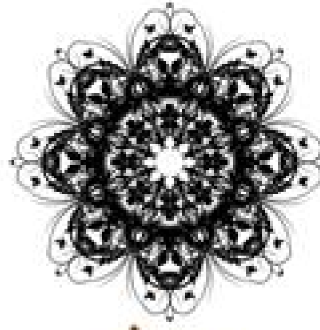
”حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: میری امت میں مشرق کی جانب سے کچھ ایسے لوگ نکلیں گے جو قرآن پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نہیں اترے گا اور ان میں سے جو بھی (شیطان کے) سینگ کی (صورت) میں نکلے گا وہ کاٹ دیا جائے گا۔ ان میں سے جو بھی (شیطان کے) سینگ کی صورت میں نکلے گا کاٹ دیا جائے گا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں ہی دس دفعہ سے بھی زیادہ بار دہرایا اور فرمایا: ان میں جو بھی (شیطان کے) سینگ کی صورت میں ظاہر ہو گا کاٹ دیا جائے گا یہاں تک کہ ان ہی کی باقی ماندہ نسل سے دجال نکلے گا۔“

In my Ummah, such kind of people will emerge who will recite Qur'an but it will not go beyond their throats, and whosoever among them emerges like (horn) of (Satan), it will be cut offed, whosoever will emerge like horn of satan will be finished,Prophet (peace and blessing be upon him) said this for more than ten times and then said:"Among them whosoever will come like horn of the Satan will be perished until their next generation (group) will emerge with "dajjal" "anti-Christ".

**References:** حوالہ جات

الحديث رقم : 27أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 198 / 2الرقم : ،6871والحاكم في المستدرک، ،533 / 4الرقم : ،8497 وابن حماد

في الفتن، ،532 / 2وابن راشد في الجامع، ،377 / 11والآجري في الشريعة، ،113 / 1الرقم : ،260والهيثمي في مجمع الزوائد، 6 / 228.



## حديث

حدثنا سويد أخبرنا ابن المبارک أخبرنا يحيى بن عبيد الله قال سمعت أبي يقول سمعت أبا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج في آخر الزمان رجال يختلون الدنيا بالدين يلبسون للناس جلود الضأن من اللين ألسنتهم أحلى من السكر وقلوبهم قلوب الذئاب يقول الله عز وجل أبي يغترون أم علي يجترئون فبي حلفت لأبعثن على أولئک منهم فتنة تدع الحليم منهم حيرانا وفي الباب عن ابن عمر

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم : يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ يَخْتِلُوْنَ الدُّنْيَا بِالدِّيْنِ يَلْبَسُوْنَ لِلنَّاسِ جُلُوْدَ الضَّأْنِ مِنَ اللِّيْنِ، أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَي مِنَ السُّکَّرِ (وفي رواية: أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَي مِنَ الْعَسَلِ) وَقُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الذِّئَابِ، يَقُوْلُ اللهُ عزوجل: أَبِي يَغْتَرُّوْنَ أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِئُوْنَ؟ فَبِي حَلَفْتُ لَأَبْعَثَنَّ عَلَي أُولَئِکَ مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيْمَ مِنْهُمْ حَيْرَانًا. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

وَقَالَ أَبُوْ عِيْسَي: هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ.



## اردو ترجمہ

سوید ' ابن مبارک ' یحیٰی بن عبیداللہ ' عبیداللہ ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آخری زمانے میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو دنیا کو دین سے حاصل کریں گے وہ دنبوں کی کھال کا لباس پہنیں گے اور ان کی زبانیں چینی سے زیادہ میٹھی ہوں گی جبکہ ان کے دل بھیڑیوں کے دلوں سے بدتر ہوں گے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کیا تم میرے سامنے غرور کرتے اور مجھ پر اتنی جرأت رکھتے ہو میں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہوں کہ میں ان میں ایک ایسا فتنہ برپا کردوں گا کہ انکا بردبار ترین شخص بھی حیران رہ جائے گا اس باب میں حضرت ابن عمر سے بھی حدیث منقول ہے

Sayyidina Abu Hurayrah (RA) reported that Allah's Messenger (SAW) said, "In the final times, there will appear men who would cheat in the world with religion. They will wear for people (to be seen by them) dress of hide of sheep, their tongues will be sweeter than sugar and their hearts will be like hearts of wolves. Allah will say: Do you show arrogance Me or are you daring against Me? I swear by Myself that I will send to them a trial whereby the most forbearing among them will be non-plussed."



**References: حوالہ جات**

الحديث رقم : 29أخرجه الترمذي في السنن، كتاب : الزهد عن رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم، باب : ( ،604 / 4 ،(59الرقم : ،2405 - 2404وابن أبي شيبة في المصنف، ،235 / 7الرقم : ،35624والبيهقي في شعب الإيمان، ،362 / 5الرقم : ،6956 والطبراني في المعجم الأوسط، ،379 / 8وابن المبارک في الزهد، ،17 / 1الرقم : ،50والديلمي في مسند الفردوس، ،510 / 5الرقم : ،8919والمنذري في الترغيب والترهيب، ،32 / 1الرقم : ،41وابن هناد في الزهد، ،437 / 2الرقم : .860



## حدیث

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه أَنَّ أَبَابَکْرٍ رضي الله عنه جَاءَ إِلَي رَسُوْلِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللهِ، إِنِّي مَرَرْتُ بِوَادِ کَذَا وَکَذَا فَإِذَا رَجُلٌ مُتَخَشِّعٌ، حَسَنُ الْهَيْئَةِ، يُصَلِّي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم : اِذْهَبْ إِلَيْهِ، فَاقْتُلْهُ، قَالَ : فَذَهَبَ إِلَيْهِ أَبُوْبَکْرٍ، فَلَمَّا رَآهُ عَلَي تِلْکَ الْحَالِ کَرِهَ أَنْ يَقْتُلَهُ، فَرَجَعَ إِلَي رَسُوْلِ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم، قَالَ : فَقَالَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم لِعُمَرَ : اِذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَذَهَبَ عُمَرُ فَرَآهُ عَلَي تِلْکَ الْحَالِ الَّتِي رَآهُ أَبُوْبَکْرٍ قَالَ : فَکَرِهَ أَنْ يَقْتُلَهُ، قَالَ : فَرَجَعَ فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللهِ، إِنِّي رَأَيْتُهُ يُصَلِّي مُتَخَشِّعًا فَکَرِهْتُ أَنْ أَقْتُلَهُ، قَالَ : يَا عَلِيُّ! اِذْهَبْ فَاقْتُلْهُ، قَالَ : فَذَهَبَ عَلِيٌّ، فَلَمْ يَرَهُ فَرَجَعَ عَلِيٌّ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللهِ، إِنَّهُ لَمْ يَرَهُ، قَالَ : فَقَالَ النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم : إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ کَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُوْدُوْنَ فِيْهِ حَتَّي يَعُوْدَ السَّهْمُ فِي فُوْقِهِ فَاقْتُلُوْهُمْ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ. رَوَاهُ أَحْمَدُ. وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ.



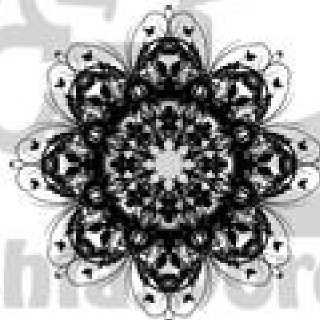
## اردو ترجمہ

”حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا : یا رسول اللہ! میں فلاں فلاں وادی سے گزرا تو میں نے ایک نہایت متواضع ظاہراً خوبصورت دکھائی دینے والے شخص کو نماز پڑھتے دیکھا۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا : اس کے پاس جا کر اسے قتل کردو۔ راوی نے کہا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اس کی طرف گئے تو انہوں نے جب اسے اس حال میں (نہایت خشوع سے نماز پڑھتے) دیکھا تو اسے قتل کرنا مناسب نہ سمجھا اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں (اسے بغیر قتل کئے) لوٹ آئے راوی نے کہا پھر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا : جاؤ اسے قتل کرو، حضرت عمر گئے اور انہوں نے بھی اسے اسی حالت میں دیکھا جیسے کہ حضرت ابو بکر نے دیکھا تھا۔ انہوں نے بھی اس کے قتل کو ناپسند کیا۔ بیان کیا کہ وہ بھی لوٹ آئے۔ اور عرض کیا : یا رسول اللہ! میں نے اسے نہایت خشوع و خضوع سے نماز پڑھتے دیکھا تو (اس حالت میں) اسے قتل کرنا پسند نہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے علی! جاؤ اسے قتل کردو بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے، تو انہیں وہ نظر نہ آیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ لوٹ آئے، پھر عرض کیا : یا رسول اللہ! وہ کہیں دکھائی نہیں دیا۔ بیان کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : یقیناً یہ اور اس کے ساتھی قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے گلوں سے نیچے نہیں اترے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے پھر وہ اس میں پلٹ کر نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر پلٹ کر کمان میں نہ آجائے (یعنی ان کا پلٹ کر دین کی طرف لوٹنا ناممکن ہے) سو تم انہیں (جب بھی پاؤ) قتل کردو وہ بدترین مخلوق ہیں۔“

Hz. Abu Saeed Khudri (radi allahu anho) narrated this that one day Abu Bakr (radi allahu anho) came to the Prophet (peace be upon him) and said:"O Prophet of Allah! i was in a valley of (so & so) where i found a man with very good looking, performing Salah (prayer). Rasool Allah (peace be upon him) ordered him to go and kill that person.. Ravi (narrator) says, when Abu Bakar (rd) went there and when he saw him praying steadfastly, he consider not to kill that man and without killing him, he came back to Prophet (peace be upon him)...Ravi said, then Prophet (peace be upon him) asked Umar (radi allahu anho) to go and kill him, Hz Umar (radi allahu anho) also went there and see him with same condition and came back, and asked the reason to Rasool Allah (peace be upon him) that i found him busy in praying so i do not find it good to kill him during pray. Then Prophet (peace be upon him) asks Hz. Ali (radi allahu anho)! O Ali! go and kill him. This time when Hazrat Ali reaches that place he did not find that person there, he came back, and asked the Prophet (alehe sallam) that i do not find him there. So Prophet (alehe salam) said:' Verily! he and his friends recite Quran but it will not go beyond their throats (means: Quran not in heart), and they will left "Deen" Islam as an arrow goes prey and never come back, (means they will go astry and never came back to the faith), so wherever you found them, kill them, they are the worst among creations."

## References: حوالہ جات

الحديث رقم : 31 أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 3 / 15، الرقم : 11133، والهيثمي في مجمع الزوائد، 6 / 225، وقال : رجاله ثقات، والعسقلاني في فتح الباري، 12 / 229، وابن حزم في المحلي، 11 / 104، والشوكاني في نيل الأوطار، 7 / 351.



Presented By
makashfa.wordpress.com

Written By : M. Imran Akbar

Composing By : Z-Khan-Afridi



To Contact: www.facebook.com/hanafi.sunnis